

22244-اللہ تعالیٰ لوگوں کو کفر پر مجبور نہیں کرتا۔

سوال

بہت سی قرآنی آیات میں ہم یہ پڑھتے ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی خبر دیتا ہے کہ اس نے کفار کے دلوں اور آنکھوں پر پردہ دیا اور ان کے دلوں پر مہر لگادی اور یہ کہ وہ انہیں حق سے گونگا اور بہرہ کر دیتا ہے اور ہمیں یہ (بھی) علم ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی کو کفر پر مجبور نہیں کرتا ان آیات کی کیا توجیہ کی جائے گی؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

شیخ شنتفیلی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

تو اس کا جواب یہ ہے : اللہ جل جلالہ نے اپنی کتاب عزیز کی بہت سی آیات میں بیان کیا ہے کہ وہ موانع جو کہ ان کے دلوں کا نہیں اور آنکھوں پر کر دیے جاتے ہیں مثلاً مہر لگانا اور پردہ ڈال دینا تو یہ تو ان کے اعمال کے بد لے میں ہیں جو کہ انہوں نے اپنے اختیار کے ساتھ کفر اور رسولوں کی تکذیب میں جدی کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو مہر لگا کر انہیں ان کے کفر کی سزا کے طور پر پردہ میں کر کے ٹیڑا کر دیا تو اس کی دلیل میں یہ آیات ہیں ۔

ارشادِ بانی ہے :

"بلکہ دراصل ان کے کفر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی" النساء 155

یعنی ان کے کفر کے سبب سے اور یہ صریح قرآنی نص ہے کہ ان کے سابقہ کفر کی بنا پر ان کے دلوں پر مہر لگائی گئی ۔

اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

"پس جب وہ ٹیڑا ہے جی رہے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو ٹیڑا کر دیا" الصutf 5

اور یہ اس بات کی واضح دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو ان کے اپنے ٹیڑا پن اختیار کرنے کی وجہ سے ٹیڑا کر دیا ۔

اور اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان "یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ ایمان لائے اور پھر انہوں نے کفر کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی" المناғون 3

اور فرمان باری تعالیٰ ہے :

"ان کے دلوں میں بیماری تھی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی بیماری کو مزید بڑھا دیا" البقرہ 10/14

اور اللہ عز و جل کا یہ فرمان :

"اور ہم بھی ان کے دلوں کو ان کی نگاہوں کو پھیر دیں گے جیسا کہ یہ لوگ پہلی دفعہ ایمان نہیں لاتے اور ہم ان کو ان کی سرکشی میں حیران رہنے دیں گے" (النعام/110)

اور فرمان باری تعالیٰ ہے :

یوں نہیں بلکہ ان کے دلوں پر ان کے اعمال کی وجہ سے زنگ (چڑھ گیا) ہے "المطففين/14"

اور اس کے علاوہ وہ آیات جو کہ اس پر دلالت کرتی ہیں کہ ان کے دلوں پر مہر اور انہیں اس کی سمجھنہ دینا کہ کون سی چیز اللہ تعالیٰ کی سزا سے نفع مند ہے ان کے کفر سا بیکی وجہ سے ہے۔

تو جو ہم نے ذکر کیا ہے وہ جہریہ کے اس ثبہہ کا رد ہے جو کہ وہ قرآن مجید کی ان آیات مذکورہ سے اور اسی طرح کی دوسری آیات سے پکڑتے ہیں۔

واللہ اعلم۔